سوال

(388)سانڈ کی خرید و فروخت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سانڈ جو ہندوستان میں ہنود لوگ آزاد کرتے ہیں اس کا دربارہ حلت و حرمت کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ سانڈ کا آزاد کرنا محض ناجائز فعل بلکہ عین شرک و کفر ہے مگر سانڈ جو آزاد کیا گیا ہے حلال ہے بمجرد آزاد کرنے اور غیر اللہ کے نام پر چھوڑنے سے حرام نہیں ہوا۔ ہاں اگر اس سانڈ کے ساتھ کسی کی ملکیت یا حق متعلق ہے تو اس صورت میں دوسرے کے لیے بدوں اس کے اذن کے حرام ہے لیکن نہ غیر اللہ کے نام پر آزاد کیے جانے سے بلکہ تعلق حق غیر کی جہت سے جیسا کہ ہر چیز کا یہی حال ہے کہ بوجہ تعلق حق غیر کے بدوں اذن اس کے دوسرے کے حق میں حرام ہوتی ہے الغرض کسی چیز کے غیر اللہ کے نام پر چھوڑے جانے سے اور آزاد کیے جانے سے اس چیز میں حرمت نہیں آجاتی ۔ تفصیل و تحقیق اس مسئلے کی "فتوی سانڈ" مصنفہ جناب مولانا حافظ عبد اللہ صاحب غازیپوری (مدرس اول مدرسہ احمدیہ آرہ) میں بہت بسط کے ساتھ کی گئی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 604

محدث فتویٰ